مرحلہ وار عمرہ کی رہنمائی

مرتب شدہ بذریعہ: عزیر خان　　اردو ترجمہ از: ریان ابن خالد جمیل المکی

لبیک
مرحلہ وار عمرہ کی رہنمائی
مرتب شدہ بذریعہ: عزیر خان
اردو ترجمہ از: ریان ابن خالد جمیل المکی

وَأَذِّن فِي ٱلنَّاسِ بِٱلۡحَجِّ يَأۡتُوكَ رِجَالٗا
وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٖ يَأۡتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٖ

بسم الله الرحمن الرحيم

۱-احرام (فریضہ کو ادا کرنے کے لیے فریضہ کی تقدیس کی خاطر)

احرام اس حالت کو کہتے ہیں جس کے ذریعے مسلمان حج و عمرہ جیسے اہم فریضے میں داخل ہوتا ہے اور حج و عمرہ کو مکمل کرنے کے لیے بدن پر احرام کا ملبوس ہونا ضروری ہے۔

۲-احرام کی حالت میں داخل ہونے سے قبل کیے جانے والے امور.

احرام باندھنے سے پہلے چند کام کرنا سنت ہے- یہ کام یہ ہیں

غسل کرنا

بغل اور شرم گاہ کے بالوں کو اتارنا

ناخن کاٹنا

بدن پر خوشبو لگانا (صرف مردوں کے لیے)

۳-احرام میں شامل لباس۔
مردوں کے لیے
اوپری کپڑا ہو(بغیر سلا ہوا)
نچلا کپڑا ہو(بغیر سلا ہوا)
چپل (ٹخنے کھلے ہوئے دکھائی دینے چاہیے)
عورتوں کے لیے
حجاب میں سادہ لباس ہو
برقع / نقاب نہ ہو
ہتھیلی اور چہرہ کھلا ہوا ہونا چاہیے
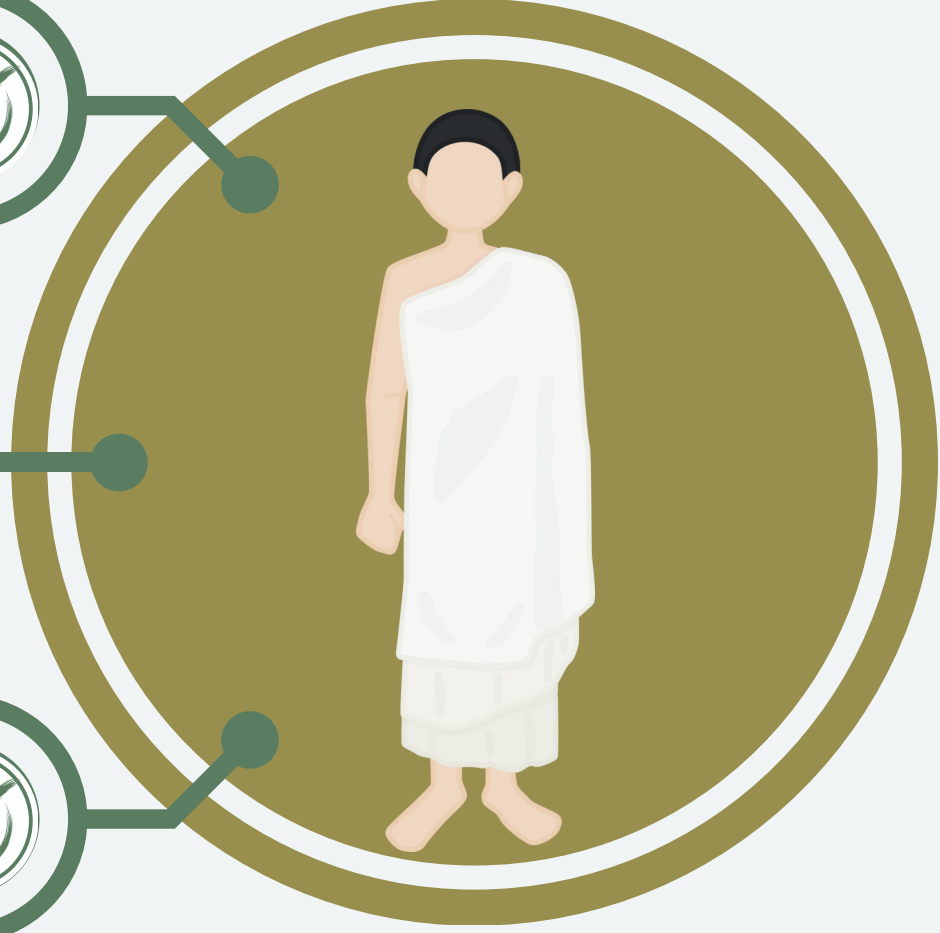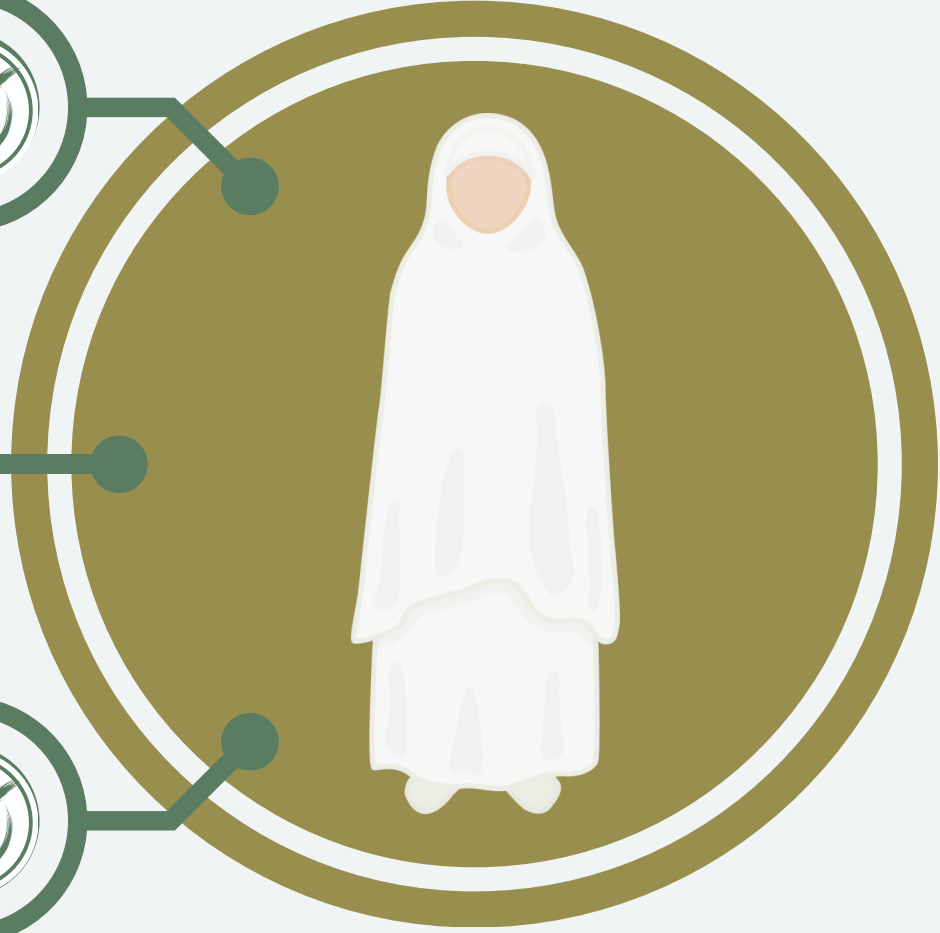
٤-حالت احرام میں ممنوع کردہ امور.
سر کے بال مونڈنا
سلے ہوئے یا بنے ہوئے کپڑے پہننا
خوشبو اور عطر کا استعمال کرنا
نقاب پہننا
شکار کرنا
جماع کرنا/نکاح کرنا

٥-مقررہ میقات کی جگہ ہیں

حج اور عمرہ کی پانچ میقات ہیں، جن سے احرام کے بغیر گزرنا جائز نہی
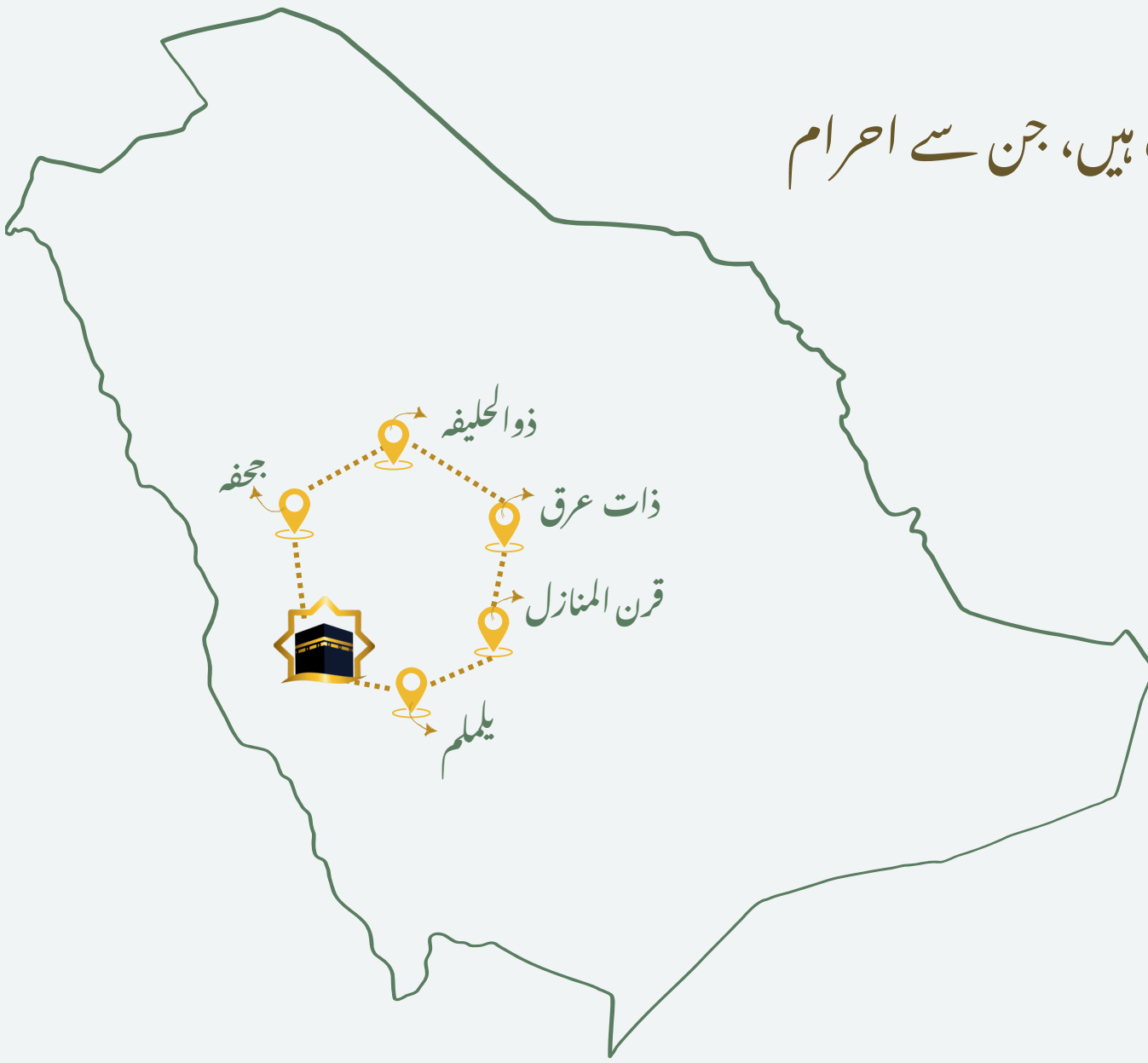
١-ذوالحلیفہ

٢-ذات عرق

٣-قرن المنازل

٤-یلملم

٥-جحفہ

میقات سے ہی احرام کی حالت میں داخل ہو جانا یہ حج و عمرہ کے واجبات میں سے ہے اور کسی بھی شخص کے لیے یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ بغیر احرام کے میقات سے گزرے گرچہ وہ صرف عمرہ ہی کا کیوں نہ ارادہ رکھتا ہو چاہے وہ خشکی سے انے والا ہو یا سمندر سے یا ہوا کے راستے سے انے والا ہو اگر کوئی شخص بغیر میقات سے احرام پہنے ہوئے عمرہ کے لیے ا جائے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ واپس میقات کی طرف جائے اور احرام پہن کر دوبارہ داخل ہو اور اگر وہ ایسا کرنا نہ چاہے تو علماء کے ایک بڑی جماعت اس طرف گئی ہے کہ ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ ایک مینڈھے کی قربانی کرے اور اس کا گوشت حرم کے غریب لوگوں میں تقسیم کر دے۔

۱-جب تم میقات پہنچ جاؤ (یا پھر میقات پہنچنے سے پہلے ہی فلائٹ میں) احرام باندھ لو اور پڑھو

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ بِعُمْرَ

"اے اللہ میں حاضر ہوں عمرہ کے لیے"

۲-اگر عمرہ کے مکمل نہ ہونے کا خدشہ ہو کسی بیماری رکاوٹ کے سبب تو مشروط احرام باندھے اور یہ کہے

اللّٰهُمَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِي

"اے اللہ میری جگہ جہاں بھی ہو تو وہاں مجھے روک لے"

(یعنی مجھے اگر کسی چیز نے روک لیا تو میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہوگی)

۳_کھڑے ہو کر منہ قبلے کی جانب کر کے کہے

اللّٰهُمَّ هَذِهِ عُمْرَةٌ لاَ رِيَاءَ فِيْهَا وَلاَ سُمْعَة

"اے اللہ یہ عمرہ ہے نہ ہی اس میں کوئی دکھاوا ہے اور نہ ہی کوئی شہرت مقصود ہے"

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

"میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک ہر طرح کی تعریف اور ہر نعمت تیرے لیے ہی ہیں اور تیری ہی بادشاہت تیرا کوئی شریک نہیں"

(مرد با آواز بلند تکبیر پکارے اور عورتیں خاموشی سے تلبیہ پکاریں گی)

داہنے پاؤں سے مسجد حرام میں داخل ہونا اور پڑھنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِك

"اے اللہ درود و سلام / رحمت نازل کر محمد پر اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

۹-طواف کا آغاز کرنا
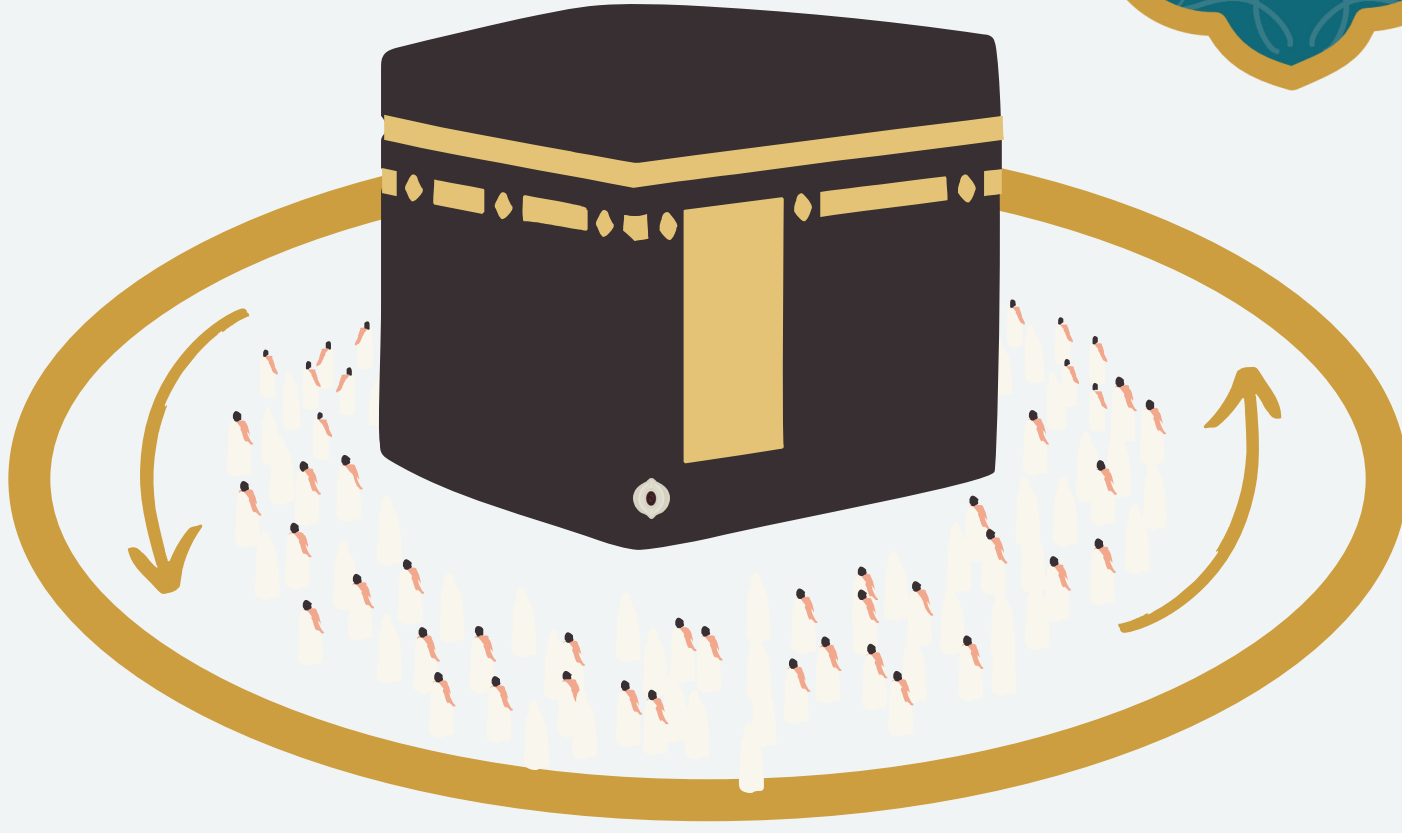
طواف کا آغاز وضو کی حالت میں حجر اسود سے کیا جائے گا طواف کے دوران مرد اپنے داہنے کندھے کو کھول دے گا اور احرام کو داہنے بغل کے نیچے کر لے گا. طواف کے ہر چکر کی ابتدا میں حجر اسود کو چھوئے گا اور اگر چھونا ممکن نہ ہو تو داہنے ہاتھ سے حجر اسود کی جانب اشارہ کر کے یہ دعا پڑھی جائے گی.

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ إِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ، وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ، وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

" اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ ہم نے تجھ پر ایمان لایا اور تیری کتاب کی تصدیق کی اور تیرے عہد وپیمان کو پورا کیا اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کی."

یا پھر صرف ایک مرتبہ یہ کہے

اللَّه أَكْبَر

".اللہ بہت بڑا ہے"

۱۰-سات چکر لگانے پر طواف مکمل ہوگا
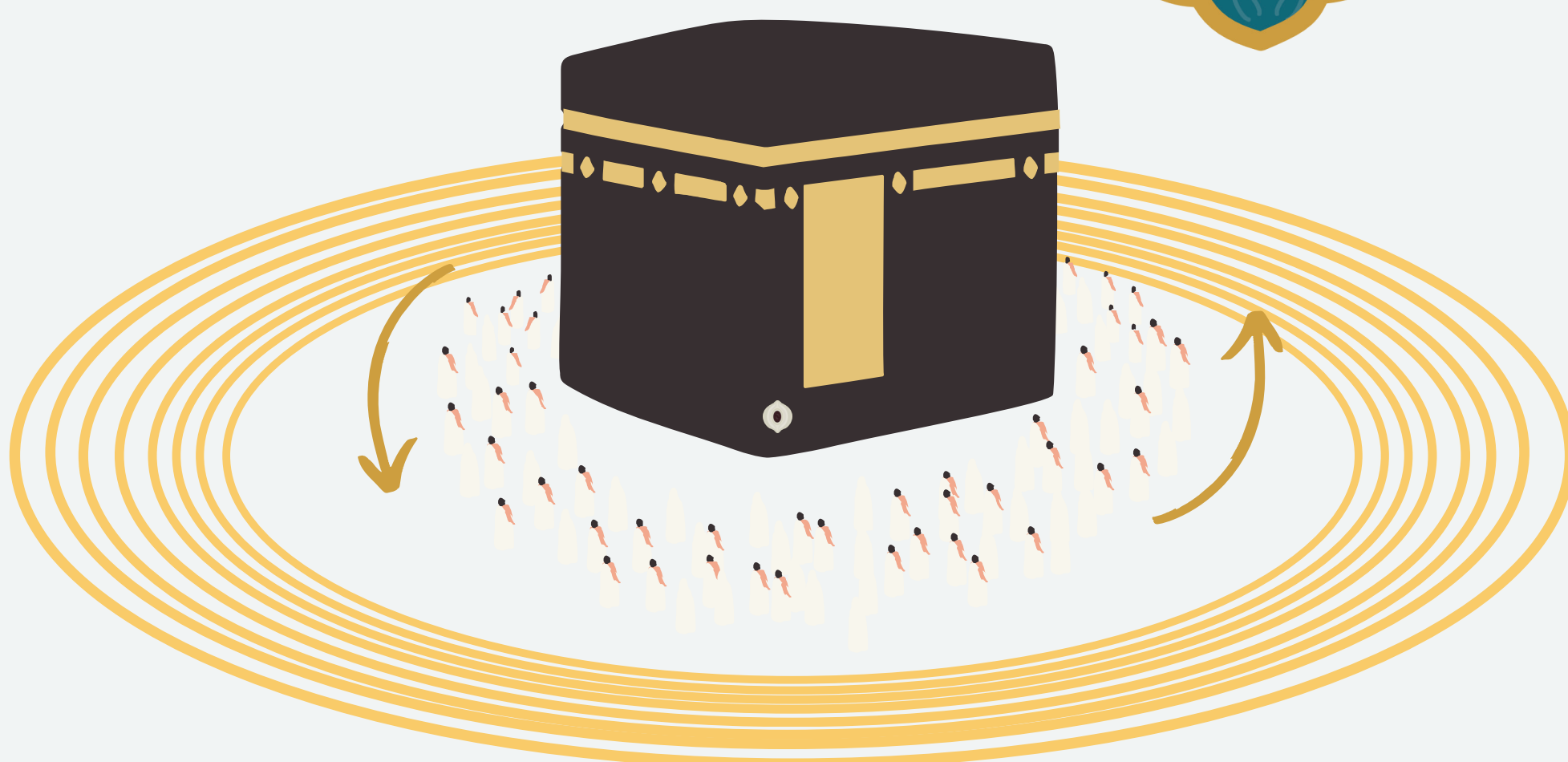
خانۂ کعبہ کا سات چکر لگایا جائے گا مرد پہلے تین چکر میں تیزی سے چلے گا اور چوتھے چکر سے آہستہ چلے گا.

۱۱-رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا پڑھنا

ہر طواف کے دوران، رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّار

"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور اخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

طواف کے دوران انسان کوئی بھی دعا اپنی پسند سے پڑھ سکتا ہے سنت سے کوئی خاص دعا مخصوص نہیں ہے.

۱۲-مقام ابراہیم کے سامنے دو رکعت نماز ادا کرنا

ادمی ا پنے داہنے کندھے کو دوبارہ ڈھکے گا اور پھر مقام ابراہیم کے سامنے جا کر دو رکعت نماز پڑھے گا. جیسا کہ اللہ رب العالمین فرماتا ہے

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

"اور (مقام ابراہیم) ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بناؤ"

اگر ممکن ہو تو مقام ابراہیم کے سامنے نماز ادا کرے بصورت دیگر مسجد حرام میں کہیں بھی نماز ادا کر سکتا ہے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھے.

زمزم کا پانی پیے اور
تھوڑا سا پانی اپنے سر پر
ڈالے۔
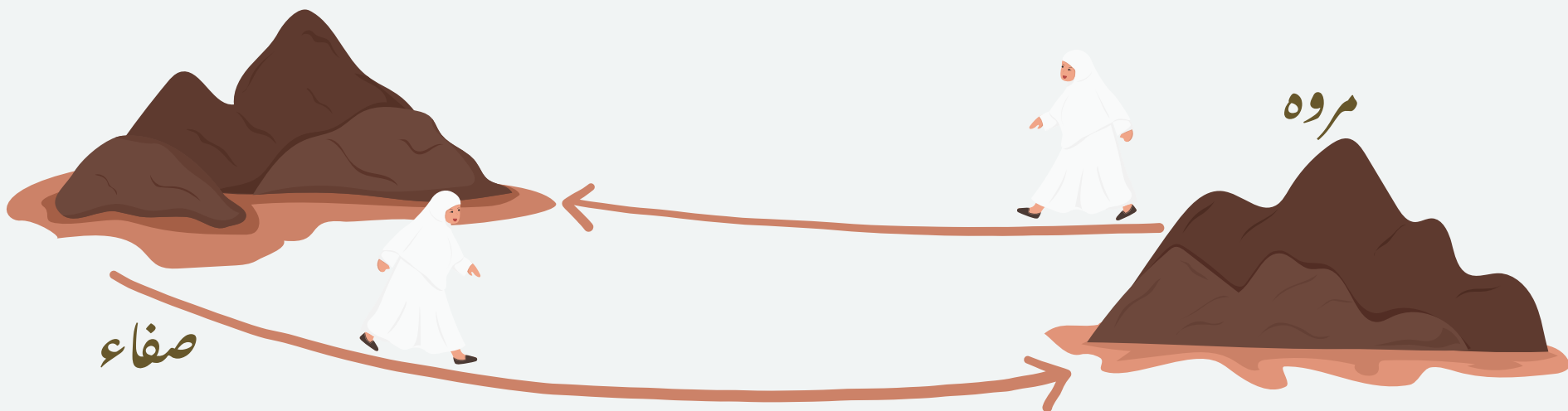
سعی کی شروعات صفاء پہاڑ سے ہوگی اور صفاء پہاڑ پہنچ کر ایک مرتبہ پڑھے.

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيم

"بے شک صفاء اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تو جو کوئی بھی حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جو کوئی کچھ بھی بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالی بدلہ دینے والا اور جاننے والا ہے."

صفا پہاڑی پر چڑھنے کے بعد بیت اللہ کی جانب منہ کرکے ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ پڑھے.

اللَّهُ أَكْبَر، اللَّهُ أَكْبَر، اللَّهُ أَكْبَر لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَه

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کی بادشاہت ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنے وعدے کو پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور سارے لشکروں کو اس نے اکیلا پچھاڑ دیا.

مروا کی طرف چلنا شروع کریں۔ صفا اور مروا کے درمیان سبز روشنیوں کے مقام پر پہنچنے پر، صرف مرد ہرا روشنی سے دوسری ہرا روشنی تک دوڑیں، اس سے زیادہ نہیں۔ دوسروں کو تنگ یا دھکا نہ دیں۔

مرحلہ نمبر 14 میں ذکر کی گئی دعا کو دوبارہ پڑھیں۔ پہلی اور دوسری قرأت کے بعد کثرت سے دعائیں کریں، لیکن تیسری قرأت کے بعد نہیں۔

سعی مروا پر ختم ہوتی ہے

سعی صفاء سے شروع ہوتی ہے
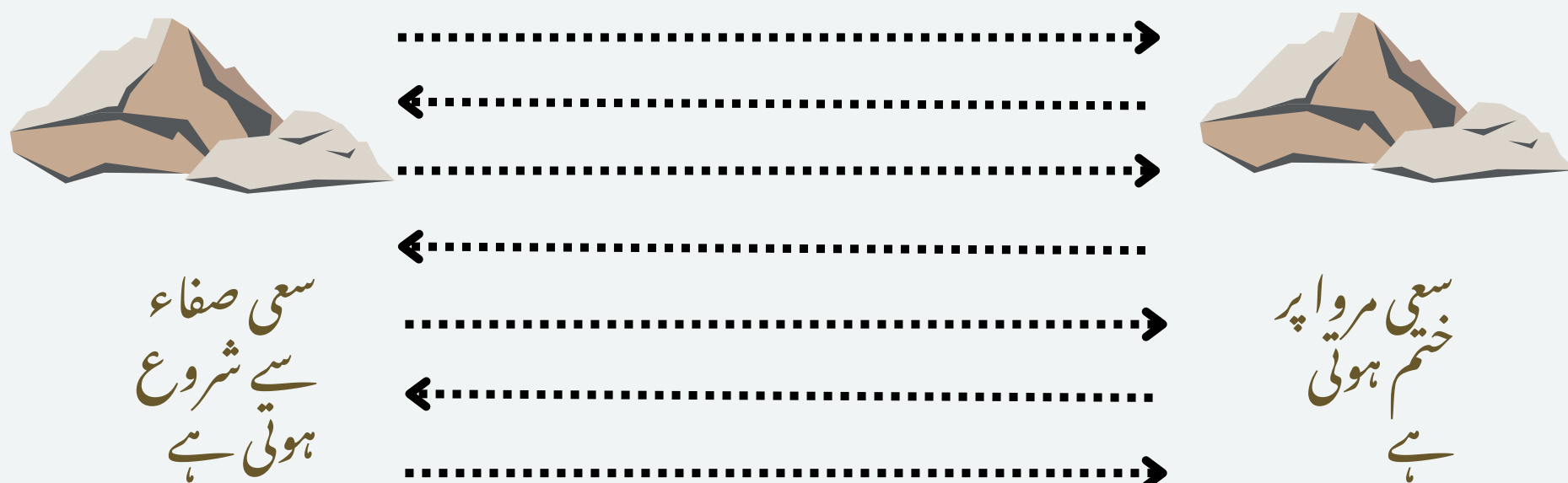
صفاء سے مروا تک جانا ایک چکر ہے اور مروا سے صفاء تک آنا دوسرا چکر۔ اس طرح 7 چکر مکمل ہوتے ہیں اور آخری چکر مروا پر ختم ہوتا ہے۔
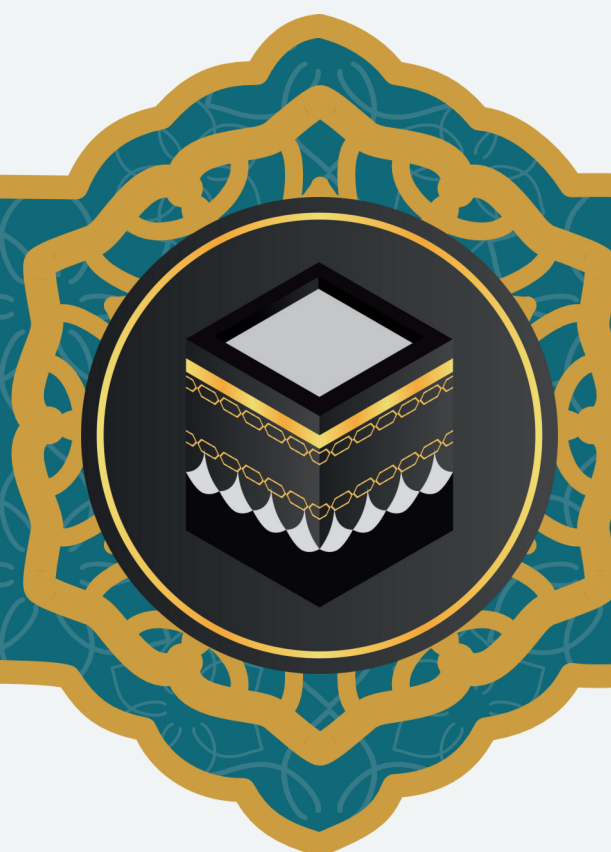
اب آپ مسجد حرام سے بائیں پاؤں کے ذریعے باہر نکل سکتے ہیں یہ دعا پڑھتے ہوئے.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم، اللَّهُمَّ إنِّي أسْألُكَ مِنْ فَضْلِك

"اے اللہ درود و سلام نازل کر محمد پر اے اللہ بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں."

۱۶- سر کے بالوں کو اتارنا

آخر میں زیادہ بہتر ہے کی آدمی اپنے سر کے بالوں کو منڈوائے یا پھر اپنے سر کے برابر بال کٹوائے اور عورت اپنی انگلی کے پور کے برابر چوٹی کے آخری سرے سے بال کاٹے گی.

آپ کا عمرہ مکمل ہوا.

تقبل اللہ منا ومنکم

مدیر کا اختتامیہ

تمام تعریفیں اللہ ﷻ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور درود و سلام ہو اس کے رسول محمد ﷺ پر.

یہ عاجزانہ کتابچہ عمرہ انجام دینے کے لیے ایک مختصر رہنمائی کی شکل ہے جو ہمارے وقت کے دو مشہور علماء علامہ شیخ ابن عثیمین اور علامہ شیخ البانی رحمہما اللہ کے کاموں سے لے کر ترتیب دیا گیا ہے اس رہنمائی کا مقصد عمرہ کے اعمال کو ایک سادہ مرحلہ وار وضاحت کے ساتھ اور انتہائی سہل انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ ہر مسلمان کے لیے یہ عبادت آسان اور قابل فہم ہو جو اس عظیم عبادت کو ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور اسے بآسانی احکامات سمجھ میں آجائے.

اس کتابچے میں عمرہ کے احکامات اور اعمال کو واضح اور عملی طور پر پیش کیا گیا ہے جو قران و سنت کی مستند تعلیمات کے مطابق ہیں ہم نے یہ یقینی بنانے کی پوری کوشش کی ہے کہ ہدایات اسان ہو چاہے وہ پہلے بار حج عمرہ کرنے والا ہو یا ان کے لیے جو حج و عمرہ کے طریقے کار سے واقفیت رکھنا چاہتے ہوں.

یہ کتابچہ برائے مفت تقسیم ہے اس امید کے ساتھ کی یہ ان تمام لوگوں کے لیے مددگار ثابت ہو جو اس مبارک سفر پر روانہ ہوں ہم اللہ ﷻ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اور ان تمام لوگوں کی کوششوں کو قبول فرمائے جو اس کتاب جیسے مستفید ہوتے ہوئے سنت رسول کے مطابق عمرہ ادا کریں

اللہ رب العالمین ہم تمام لوگوں کو دنیا و اخرت میں کامیابی عطا فرمائے اور ہماری ان چیزوں کی جانب رہنمائی کرے جس کے ذریعے اس کی رضا حاصل ہو (آمین).

تمام تعریفیں اللہ ﷻ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور درود و سلام ہو اس کے رسول محمد ﷺ پر.

یہ عاجزانہ کتابچہ عمرہ انجام دینے کے لیے ایک مختصر رہنمائی کی شکل ہے جو ہمارے وقت کے دو مشہور علماء علامہ شیخ ابن عثیمین اور علامہ شیخ البانی رحمہما اللہ کے کاموں سے لے کر ترتیب دیا گیا ہے اس رہنمائی کا مقصد عمرہ کے اعمال کو ایک سادہ مرحلہ وار وضاحت کے ساتھ اور انتہائی سہل انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ ہر مسلمان کے لیے یہ عبادت آسان اور قابل فہم ہو جو اس عظیم عبادت کو ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور اسے بآسانی احکامات سمجھ میں آجائے.

اس کتابچے میں عمرہ کے احکامات اور اعمال کو واضح اور عملی طور پر پیش کیا گیا ہے جو قران و سنت کی مستند تعلیمات کے مطابق ہیں ہم نے یہ یقینی بنانے کی پوری کوشش کی ہے کہ ہدایات اسان ہو چاہے وہ پہلے بار حج عمرہ کرنے والا ہو یا ان کے لیے جو حج و عمرہ کے طریقے کار سے واقفیت رکھنا چاہتے ہوں.

یہ کتابچہ برائے مفت تقسیم ہے اس امید کے ساتھ کی یہ ان تمام لوگوں کے لیے مددگار ثابت ہو جو اس مبارک سفر پر روانہ ہوں ہم اللہ ﷻ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اور ان تمام لوگوں کی کوششوں کو قبول فرمائے جو اس کتاب جیسے مستفید ہوتے ہوئے سنت رسول کے مطابق عمرہ ادا کریں

اللہ رب العالمین ہم تمام لوگوں کو دنیا و اخرت میں کامیابی عطا فرمائے اور ہماری ان چیزوں کی جانب رہنمائی کرے جس کے ذریعے اس کی رضا حاصل ہو (آمین).